# کاشکاروں پر ضلع ٹیکسٹائل ریگولیٹری اتھارٹی میں 48 گھنٹے پانچ سو روپے فیس واپس نہ کرنے پر 27 مقدمات درج

(اسٹاف رپورٹر کی جانب سے)

ضلع ٹیکسٹائل ریگولیٹری اتھارٹی نے منگل کے روز ضلع کچہری کے احاطے میں 27 کاشتکاروں کے خلاف مقدمات درج کرائے۔ ان پر الزام ہے کہ انہوں نے 48 گھنٹے کے اندر پانچ سو روپے فیس واپس نہ کرنے پر متعلقہ ٹیکسٹائل یونٹوں کے ساتھ کیے گئے معاہدے کی خلاف ورزی کی۔ ایف آئی آرز تھانہ صدر ٹیکسٹائل میں درج کی گئی ہیں۔

اتھارٹی کے ترجمان کے مطابق ان کاشتکاروں نے بیج کی خریداری کے وقت پانچ سو روپے فیس ادا کی تھی، جو فصل کی کٹائی کے بعد 48 گھنٹے کے اندر واپس کرنا لازم تھا۔ ترجمان نے کہا کہ ’’فیس کی واپسی کا مقصد یہ یقینی بنانا ہے کہ کاشتکار بیج کو کسی اور مقصد کے لیے استعمال نہ کریں اور یونٹوں کو بروقت خام مال دستیاب ہو سکے‘‘۔

ڈپٹی ڈائریکٹر (لیگل) ٹیکسٹائل ریگولیٹری اتھارٹی ضلع کچہری نے بتایا کہ 27 مقدمات 48 گھنٹے کے اندر درج کرائے گئے۔ ان میں سے 18 میں ملزمان گرفتار ہو چکے ہیں، جبکہ 8 میں 17 کاشتکار ضمانت پر رہا ہوئے۔ ایک مقدمہ 6 روز کے اندر خارج کر دیا گیا۔ ’’ہم نے کسی کو گرفتار کرنے کا شوق نہیں پورا کرنا، ہم صرف یہ چاہتے ہیں کہ معاہدے کی پاسداری ہو‘‘۔

ڈپٹی ڈائریکٹر نے کہا کہ ’’ہم نے کاشتکاروں کو کئی بار یاد دہانی کرائی، ایس ایم ایس بھیجے، اور ہر یونین کونسل کی سطح پر آگاہی کیمپ لگائے۔ اس کے باوجود اگر کوئی شخص جان بوجھ کر رقم واپس نہیں کرتا تو یہ فراڈ کے مترادف ہے‘‘۔ انہوں نے کہا کہ اتھارٹی کے پاس ہر کاشتکار کا شناختی کارڈ نمبر اور موبائل نمبر درج ہے، اس لیے کسی کو بھی فرار ہونے کا موقع نہیں ملے گا۔

ضلع کچہری کے باہر موجود کاشتکاروں نے مقدمات پر احتجاج کیا۔ ان کا کہنا تھا کہ انہوں نے بیج کی خریداری کے لیے رقم ادھار لی تھی اور فصل کی کٹائی کے بعد ہی انہیں رقم واپس کرنے کا موقع ملا۔ ایک کاشتکار محمد یونس نے کہا کہ ’’ہم غریب لوگ ہیں، ہمارے پاس اتنی رقم نہیں تھی کہ 48 گھنٹے میں واپس کر دیتے، ہمیں تھوڑا وقت اور دینا چاہیے تھا‘‘۔

اتھارٹی کے ترجمان نے کہا کہ ’’ہم نے کاشتکاروں کو کئی بار یاد دہانی کرائی، ایس ایم ایس بھیجے، اور ہر یونین کونسل کی سطح پر آگاہی کیمپ لگائے۔ اس کے باوجود اگر کوئی شخص جان بوجھ کر رقم واپس نہیں کرتا تو یہ فراڈ کے مترادف ہے‘‘۔ انہوں نے کہا کہ اتھارٹی کے پاس ہر کاشتکار کا شناختی کارڈ نمبر اور موبائل نمبر درج ہے، اس لیے کسی کو بھی فرار ہونے کا موقع نہیں ملے گا۔

ڈپٹی ڈائریکٹر (لیگل) ٹیکسٹائل ریگولیٹری اتھارٹی ضلع کچہری نے بتایا کہ 27 مقدمات 48 گھنٹے کے اندر درج کرائے گئے۔ ان میں سے 18 میں ملزمان گرفتار ہو چکے ہیں، جبکہ 8 میں 17 کاشتکار ضمانت پر رہا ہوئے۔ ایک مقدمہ 6 روز کے اندر خارج کر دیا گیا۔ ’’ہم نے کسی کو گرفتار کرنے کا شوق نہیں پورا کرنا، ہم صرف یہ چاہتے ہیں کہ معاہدے کی پاسداری ہو‘‘۔

(صفحہ 6 کالم 6 پر ملاحظہ کریں)

## ہائی کورٹ نے ضلع کونسل کے ٹھیکوں کی نیلامی معطل کر دی، 7 روز میں جواب طلب

عدالت نے کہا کہ ’’بظاہر ایسا لگتا ہے کہ ٹھیکے ایک مخصوص گروہ کو نوازنے کے لیے دیے جا رہے ہیں، اور اس میں شفافیت کا کوئی پہلو نظر نہیں آتا‘‘۔ بنچ نے ریمارکس دیے کہ اگر ٹھیکوں کی الاٹمنٹ میں بے ضابطگی ثابت ہوئی تو متعلقہ افسران کے خلاف بھی کارروائی کی جائے گی۔

درخواست گزار کے وکیل نے مؤقف اختیار کیا کہ ٹھیکوں کی نیلامی کے لیے اخبارات میں اشتہار صرف ایک روز شائع کرایا گیا، جبکہ قانون کے مطابق کم از کم تین روز اشتہار دینا لازم ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ ’’اتنے کم وقت میں کوئی بھی شریف ٹھیکیدار بولی میں حصہ نہیں لے سکتا، اس لیے صرف مخصوص لوگ ہی بولی دے سکے‘‘۔

ڈپٹی کمشنر کی جانب سے پیش ہونے والے اسسٹنٹ کمشنر صدر نے عدالت کو بتایا کہ نیلامی کمیٹی کے فیصلے کے مطابق کی گئی تھی اور کمیٹی میں ضلع کونسل کے دو افسران کے علاوہ ایک نمائندہ بھی شامل تھا۔ تاہم عدالت نے ریکارڈ طلب کرتے ہوئے کہا کہ ’’کمیٹی کے اجلاس کی کارروائی کا ریکارڈ بھی پیش کیا جائے، ہم دیکھنا چاہتے ہیں کہ کس بنیاد پر بولیاں منظور کی گئیں‘‘۔

عدالت نے ٹھیکوں کی نیلامی 7 روز کے لیے معطل کرتے ہوئے ضلع کونسل کو ہدایت کی کہ وہ نئی نیلامی کے لیے اشتہار کم از کم تین روز شائع کرائے اور بولی دہندگان کو کم از کم 15 دن کا وقت دیا جائے۔ عدالت نے حکم دیا کہ نئی نیلامی میں وہی افسران حصہ لیں گے جو پہلی نیلامی کے وقت موجود تھے، تاکہ کسی قسم کی تبدیلی کا شک نہ رہے۔

(صفحہ 9 کالم 3 پر ملاحظہ کریں)

## ضلع کونسل کے ٹھیکوں کی نیلامی معطل، ہائی کورٹ کا 7 روز میں جواب طلب

عدالت نے کہا کہ ’’بظاہر ایسا لگتا ہے کہ ٹھیکے ایک مخصوص گروہ کو نوازنے کے لیے دیے جا رہے ہیں، اور اس میں شفافیت کا کوئی پہلو نظر نہیں آتا‘‘۔ بنچ نے ریمارکس دیے کہ اگر ٹھیکوں کی الاٹمنٹ میں بے ضابطگی ثابت ہوئی تو متعلقہ افسران کے خلاف بھی کارروائی کی جائے گی۔

درخواست گزار کے وکیل نے مؤقف اختیار کیا کہ ٹھیکوں کی نیلامی کے لیے اخبارات میں اشتہار صرف ایک روز شائع کرایا گیا، جبکہ قانون کے مطابق کم از کم تین روز اشتہار دینا لازم ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ ’’اتنے کم وقت میں کوئی بھی شریف ٹھیکیدار بولی میں حصہ نہیں لے سکتا، اس لیے صرف مخصوص لوگ ہی بولی دے سکے‘‘۔

ڈپٹی کمشنر کی جانب سے پیش ہونے والے اسسٹنٹ کمشنر صدر نے عدالت کو بتایا کہ نیلامی کمیٹی کے فیصلے کے مطابق کی گئی تھی اور کمیٹی میں ضلع کونسل کے دو افسران کے علاوہ ایک نمائندہ بھی شامل تھا۔ تاہم عدالت نے ریکارڈ طلب کرتے ہوئے کہا کہ ’’کمیٹی کے اجلاس کی کارروائی کا ریکارڈ بھی پیش کیا جائے، ہم دیکھنا چاہتے ہیں کہ کس بنیاد پر بولیاں منظور کی گئیں‘‘۔

عدالت نے ٹھیکوں کی نیلامی 7 روز کے لیے معطل کرتے ہوئے ضلع کونسل کو ہدایت کی کہ وہ نئی نیلامی کے لیے اشتہار کم از کم تین روز شائع کرائے اور بولی دہندگان کو کم از کم 15 دن کا وقت دیا جائے۔ عدالت نے حکم دیا کہ نئی نیلامی میں وہی افسران حصہ لیں گے جو پہلی نیلامی کے وقت موجود تھے، تاکہ کسی قسم کی تبدیلی کا شک نہ رہے۔

(صفحہ 9 کالم 3 پر ملاحظہ کریں)

## ضلع کونسل کے ٹھیکوں کی نیلامی معطل، ہائی کورٹ کا 7 روز میں جواب طلب

عدالت نے کہا کہ ’’بظاہر ایسا لگتا ہے کہ ٹھیکے ایک مخصوص گروہ کو نوازنے کے لیے دیے جا رہے ہیں، اور اس میں شفافیت کا کوئی پہلو نظر نہیں آتا‘‘۔ بنچ نے ریمارکس دیے کہ اگر ٹھیکوں کی الاٹمنٹ میں بے ضابطگی ثابت ہوئی تو متعلقہ افسران کے خلاف بھی کارروائی کی جائے گی۔

درخواست گزار کے وکیل نے مؤقف اختیار کیا کہ ٹھیکوں کی نیلامی کے لیے اخبارات میں اشتہار صرف ایک روز شائع کرایا گیا، جبکہ قانون کے مطابق کم از کم تین روز اشتہار دینا لازم ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ ’’اتنے کم وقت میں کوئی بھی شریف ٹھیکیدار بولی میں حصہ نہیں لے سکتا، اس لیے صرف مخصوص لوگ ہی بولی دے سکے‘‘۔

ڈپٹی کمشنر کی جانب سے پیش ہونے والے اسسٹنٹ کمشنر صدر نے عدالت کو بتایا کہ نیلامی کمیٹی کے فیصلے کے مطابق کی گئی تھی اور کمیٹی میں ضلع کونسل کے دو افسران کے علاوہ ایک نمائندہ بھی شامل تھا۔ تاہم عدالت نے ریکارڈ طلب کرتے ہوئے کہا کہ ’’کمیٹی کے اجلاس کی کارروائی کا ریکارڈ بھی پیش کیا جائے، ہم دیکھنا چاہتے ہیں کہ کس بنیاد پر بولیاں منظور کی گئیں‘‘۔

عدالت نے ٹھیکوں کی نیلامی 7 روز کے لیے معطل کرتے ہوئے ضلع کونسل کو ہدایت کی کہ وہ نئی نیلامی کے لیے اشتہار کم از کم تین روز شائع کرائے اور بولی دہندگان کو کم از کم 15 دن کا وقت دیا جائے۔ عدالت نے حکم دیا کہ نئی نیلامی میں وہی افسران حصہ لیں گے جو پہلی نیلامی کے وقت موجود تھے، تاکہ کسی قسم کی تبدیلی کا شک نہ رہے۔

(صفحہ 9 کالم 3 پر ملاحظہ کریں)